السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے یہاں ایک نئی رسم چل نکلی ہے کہ کسی آدمی یا عورت کا انتقال ہوتا ہے تو دوسرے دن اس گھر عورتوں کا درس قرآن ہوتا ہے اور قرآن بھی پڑھا جاتا ہے کیا یہ ازروئے کتاب وسنت صحیح ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

مردے کے لیے قرآن خوانی کرانا کتاب وسنت سے ثابت نہیں صحیح حدیث ہے :

«من احدث فی امرنا ہذا ما لیس منہ فہو رد» صحیح البخاري کتاب الصلح باب اذا اصطلحوا علی صلح جور فالصلح مردود(۲٦۹۷)

یعنی "جو دین میں اضافہ کرے وہ مردود ہے ۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص602

محدث فتویٰ